

# سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیلَ

## تعارف

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیلَ کو سُورَةُ سُجَّانِ اور سُورَةُ إِسْرَآءِ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سترہ (17) نمبر سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) رکوع اور ایک سو گیارہ (111) آیات ہیں۔ یہ سورت پندرہویں (15) پارے میں ہے۔ یہ سورت مکی ہے۔ اس سورت کے آغاز میں نبی کریم ﷺ کے سفر معراج کے ایک مرحلہ کا تذکرہ ہے۔ اس مرحلہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر ہے، جسے اسراء کہا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس سورت کو سُورَةُ إِسْرَآءِ بھی کہا جاتا ہے۔ اسراء کا معنی رات کو سیر کرنا ہے۔ اس سورت کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہو رہا ہے اس وجہ سے اس کو سُورَةُ سُجَّانِ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سورت اپنے مضامین کی نوعیت کے اعتبار سے مدنی مضامین کے ساتھ مماثلت رکھتی ہے ان مضامین میں عقائد کے ساتھ ساتھ عبادات اور اسلامی معاشرتی معاملات کے اخلاقی تقاضے بیان کیے گئے ہیں۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب تک سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیلَ اور سُورَةُ الزُّمَرِ پڑھ نہ لیتے سوتے نہ تھے۔ (جامع ترمذی: 2920)

## مرکزی موضوع

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیلَ میں آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانیاں دکھانے کا ذکر کیا گیا ہے نیز اسلامی عقائد و عبادات اور معاشرتی آداب بیان ہوئے ہیں۔

## بنیادی مضامین

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیلَ کا آغاز نبی کریم ﷺ کے عظیم معجزہ معراج سے ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو رات کے انتہائی قلیل وقت میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ، بیدَرَةُ الْمُنْتَهٰی اور لامکان کی سیر کروائی۔ معراج میں بلندی اور اسراء میں سیر کا معنی پایا جاتا ہے۔ سفر معراج میں نبی کریم ﷺ کی مختلف انبیائے کرام علیہم السلام سے ملاقاتیں ہوئیں، آپ ﷺ نے انبیائے کرام علیہم السلام کی امامت کروائی، جنت و دوزخ اور عرش و کرسی کو دیکھا اور آپ ﷺ کو اچھے اور برے لوگوں کے انجام سے آگاہ کیا گیا۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیلَ میں والدین کے حقوق کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ والدین کے ساتھ احسان کا حکم دیا گیا ہے۔ احسان کا مطلب والدین کے حق سے بڑھ کر ان کی خدمت کرنا ہے۔ کلمہ اُف سے مراد کوئی بھی ایسی بات یا عمل ہے جس سے انھیں تکلیف ہو۔ اس کے بعد والدین کے ساتھ بات کرنے کا ادب سکھایا گیا ہے کہ ہمیشہ جب بات کرو تو عزت والا کلمہ ہو۔ عزت والے کلمہ سے مراد یہ بھی ہے کہ والدین کو ان کا نام لے کر نہ پکارا جائے، چلتے ہوئے والدین کے آگے نہ چلا جائے، وہ گھریا کرے میں آئیں تو کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا جائے، جہاں عمومی طور پر وہ بیٹھتے ہوں وہاں بیٹھنے سے پرہیز کیا جائے، اگر وہ کھڑے ہوں تو ہمیں بھی کھڑے ہو جانا چاہیے۔ والدین کو غصے کی نگاہ سے نہیں بلکہ پیار سے دیکھنا چاہیے کیوں کہ اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ ماں باپ کے قربت داروں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر

والدین وصال کر جائیں تو ان کے لیے دعائے مغفرت کرنی چاہیے۔ ان کے دوستوں اور چاہنے والوں کا خیال رکھنا چاہیے ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم والدین کا ہر جائز حکم مانیں۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ میں بنی اسرائیل کے احوال ذکر کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں بہت سی نعمتوں سے نوازا تھا مگر وہ ناشکری اور زمین میں فساد کے مرتکب ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر سختیاں اور تباہیاں مسلط کر دیں۔ اس ضمن میں اس بات کا واضح اعلان کیا گیا کہ یہ مصیبتیں خود ان کے اپنے اعمال کی نحوست تھیں۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ میں معاشرتی زندگی کے حوالے سے بہت سی نصیحتیں کی گئی ہیں۔ قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ یتیم کے مال کی حفاظت، ناپ تول اور وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہمیشہ اچھی بات احسن انداز میں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مال خرچ کرنے میں اعتدال کا حکم دیا گیا ہے، فضول خرچی سے منع کرتے ہوئے اسے شیطانی عمل قرار دیا گیا ہے۔ کنجوسی کو بھی ناپسندیدہ عمل قرار دیا گیا ہے۔ رزق کی کمی کی وجہ سے اولاد کے قتل اور بدکاری سے منع کیا گیا ہے۔ بغیر علم کے بحث و مباحثہ سے نفرت دلائی گئی ہے۔ زمین پر اکڑا کر چلنے سے منع کیا گیا ہے۔ اور فرمایا گیا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ اعمال ہیں۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ میں ذکر کیا گیا ہے کہ قرآن مجید تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا تاکہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہ قرآن مجید ہدایت دیتا اور مومنین کو خوش خبری سناتا ہے۔ اس میں نصیحتیں ہی نصیحتیں ہیں۔ جب اہل ایمان اس کی تلاوت کرتے ہیں تو ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہو جاتا ہے، وہ سجدے میں گر جاتے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں، لیکن جب مشرکین سنتے ہیں تو ان کی نفرت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جب آپ ﷺ اس کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ آپس میں سرگوشیاں کرنے لگتے اور اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ بجائے ایمان لانے اور سمجھنے کے حیل و حجت کرنے لگتے ہیں، ایمان نہ لانے کے بہانے بناتے ہوئے مختلف شرطیں رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات واضح بیان کر دی کہ یہ لوگ کبھی بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ پھر انسان کے بعض منفی رویوں خصوصاً تنگ دلی، جلد بازی، ناشکری اور مایوسی جیسے منفی رویوں کی اصلاح کی تعلیم دی گئی ہے۔

اس سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اسمائے حسنیٰ کا ذکر کیا گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو جس بھی نام سے پکارو، اس کے سارے نام ہی بہت پیارے ہیں۔ اس کی کوئی اولاد نہیں وہ اکیلا پروردگار ہے۔ وہ تمام مخلوقات کا تہما ملک و خالق ہے۔ اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔

## دعائیں

والدین کے لیے رحمت کی دعا

رَبِّ اَرْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا (سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ: 24)

ترجمہ: اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

آغاز و انجام کے خیر ہونے اور نصرتِ الہی کی دعا

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

(سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ: 80)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ ہی مجھے نکال اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ (اور) مدد عطا فرما۔

آيَاتُهَا ۱۱۱

(۱۷) سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَكِّيَّةٌ (۵۰)

رُكُوعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا

پاک ہے وہ جو ایک رات کے تھوڑے سے حصہ میں اپنے (خاص) بندہ کو مسجد الحرام سے اس مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے گرد و پیش میں ہم نے برکتیں

حَوْلَهُ لِلرَّيَّةِ مِنْ آيَاتِنَا ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ① وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

رکھیں تاکہ ہم انھیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں بے شک وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی اور ہم نے اسے

لِبَنِي إِسْرَءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ② ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت (کا ذریعہ) بنایا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ بناؤ۔ (اے ان لوگوں کی) اولاد! جنھیں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ (کشتی

نُوحٍ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ③ وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي

میں) سوار کیا تھا بے شک وہ (نوح علیہ السلام) بڑے شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو فیصلہ سنا دیا تھا کتاب میں کہ تم زمین میں دوسرے ضرور

الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوقًا كَبِيرًا ④ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا

فساد مچاؤ گے اور ضرور بہت بڑی سرکشی کرو گے۔ پھر جب اُن دونوں میں سے پہلے (وعدہ) کا وقت آیا (تو) ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے بھیجے جو سخت

أُولَىٰ بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۖ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ

لڑائی لڑنے والے تھے پھر وہ گھروں کے اندر گھس گئے اور (یہ) وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔ پھر ہم نے تمھیں دوبارہ ان پر غلبہ دیا

عَلَيْهِمْ وَأَمَدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ⑥ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ

اور ہم نے مال اور بیٹوں سے تمھاری مدد فرمائی اور تمھیں تعداد میں زیادہ کر دیا۔ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے (ہی) فائدے کے لیے بھلائی کرو گے

لَا نَفْسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءَ وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا

اور اگر تم بُرائی کرو گے تو اپنے (ہی) نقصان کے لیے پھر جب دوسرے وعدہ کا وقت آیا (تو ظالموں کو تم پر مسلط کر دیا) تاکہ وہ تمھارے چہرے بگاڑ دیں اور تاکہ

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ⑦ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ

وہ مسجد (اقصیٰ) میں داخل ہو جائیں جیسا کہ اُس میں پہلی بار داخل ہوئے تھے اور تاکہ جس پر غلبہ پائیں اسے تباہ و برباد کر دیں۔ امید ہے کہ تمھارا رب تم پر رحم فرمائے

وَإِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا ۖ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝۸ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ

اور اگر تم نے پھر وہی (فساد) کیا (تو) ہم بھی وہی (عذاب نازل) کریں گے اور ہم نے جہنم کو بنادیا کافروں کے لیے قید خانہ۔ بے شک یہ قرآن اس

يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝۹

راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے اور اُن مومنوں کو خوش خبری سناتا ہے جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ بے شک اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۰ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ

اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان بُرائی (اسی طرح) مانگنے لگتا ہے جیسا کہ

دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝۱۱ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتَيْنِ فَمَحْوًا آيَةَ اللَّيْلِ

بھلائی مانگتا ہے اور انسان بہت جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا

وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ ۖ

اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ۝۱۲ وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَرِيقَهُ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ

اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے۔ اور ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے اور ہم اس کے لیے قیامت کے دن

الْقِيَمَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝۱۳ اقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝۱۴

(نامہ اعمال کی) ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گا۔ (کہا جائے گا) اپنی کتاب پڑھ لو آج تم خود ہی اپنا حساب لینے کے لیے کافی ہو۔

مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّٰ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہو تو اس کی گمراہی کا نقصان (بھی) اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا

وِزْرٌ أُخْرَىٰ ۖ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۝۱۵ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ

کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ ہم رسول نہ بھیج دیں۔ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا

قَرِيَّةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا

ارادہ کرتے ہیں تو اس کے خوش حال لوگوں کو (اطاعت کا) حکم دیتے ہیں پھر وہ (اس کے بجائے) اس (بستی) میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں تو ان پر (عذاب کی)

فَحَقَّقَ عَلَيْهَا الْقَوْلَ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۝۱۶ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ ۖ

بات ثابت ہو جاتی ہے پھر ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ اور کتنی ہی قومیں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا نوح (علیہ السلام) کے بعد

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبٍ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا

اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے والا دیکھنے والا کافی ہے۔ جو کوئی (دنیا میں) فوری فائدہ چاہتا ہے ہم اُسے اسی (دنیا) میں جلدی دے

مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ ۖ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ﴿١٥﴾ وَمَنْ أَرَادَ

دیتے ہیں جتنا ہم جس کے لیے چاہتے ہیں پھر ہم نے اُس کے لیے جہنم بنا دی ہے وہ اُس میں ذلیل و خوار ہو کر جھلے گا۔ اور جو کوئی آخرت

الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿١٦﴾ كُلًّا نُّبْدِ هَؤُلَاءِ

(کا فائدہ) چاہے اور اس کے لیے اس کے لائق کوشش کرے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔ ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں

وَهَؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾

اُن کی بھی (جو عطا کیا گیا) اور ان کی بھی (جو عطا کیا گیا) آپ کے رب کی بخشش سے اور آپ کے رب کی بخشش (کسی سے) رُکھی ہوئی نہیں ہے۔

أُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ ۖ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾

دیکھیے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر کس طرح فضیلت دے رکھی ہے اور یقیناً آخرت درجات کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُولًا ﴿٢٢﴾ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا

بہت بڑی ہے۔ (اے مخاطب!) اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنا اور نہ تو ملامت زدہ (اور) بے سہارا بیچارہ جائے گا۔ اور آپ کے رب نے حکم فرمایا کہ تم اس کے سوا

تَعْبُدُوا إِلَّا إِلَٰهَهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ إِمَّا يَبُلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا

کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں تو

تَقُلْ لَهُمَا أَفٍ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾ وَخَفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ

انہیں اُف تک نہ کہنا اور نہ ہی انہیں جھڑکنا اور اُن سے ادب سے بات کرنا۔ اور شفقت کرتے ہوئے ان کے سامنے عاجزی سے جھک رہو اور دُعا کرتے رہو

الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۖ إِنَّ

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اگر

تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ﴿٢٥﴾ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ

تم نیک ہو جاؤ تو بے شک وہ رُجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔ اور رشتہ دار کو اُس کا حق ادا کرو اور مسکین

السَّبِيلِ وَلَا تُبْذِرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ الْمُبْذِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ

اور مسافر کا (حق) بھی اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان

لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٤٥﴾ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا

اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اور اگر تمہیں ٹھہرنا پڑے ان (مستحقین) سے اپنے رب کی رحمت (خوش حالی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہے تو ان

فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٤٦﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

سے نرمی کی بات کہہ دیا کرو۔ اور اپنا ہاتھ نہ اپنی گردن سے باندھا ہوا رکھو (کہ کنجوس بن جاؤ) اور نہ اسے بالکل ہی کھول دو

فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٤٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ

ورنہ ملامت زدہ ٹھکے ہارے رہ جاؤ گے۔ بے شک تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) نپاٹ کر دیتا ہے

إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٤٨﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمَّا يَكُنْ طَرَفٌ مِّن رِّزْقِهِمْ

بے شک وہ اپنے بندوں سے بہت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم انہیں رزق عطا فرماتے ہیں

وَأَيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَا تَقْرُبُوا الزَّوْجَ الَّذِي إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۚ وَسَاءَ

اور تمہیں بھی بے شک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک وہ ایک کھلی بے حیائی ہے اور بہت بُرا

سَبِيلًا ﴿٥٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا

راستہ ہے۔ اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور جسے ظلم سے قتل کیا گیا تو ہم نے اُس کے

لَوْلِيهِ سُلْطَانًا فَلَا يَسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا ﴿٥١﴾ وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا

وارث کو (قصاص کا) اختیار دیا ہے تو چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے آگے نہ بڑھے بے شک اُس کی مدد کی گئی ہے۔ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٥٢﴾ وَأَوْفُوا

ایسے طریقہ سے جو (یتیم کے لیے) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اور ناپ کو

الْكَيْلَ إِذَا كَلَّمْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٣﴾ وَلَا

پورا کرو جب بھی ناپو اور سیدی ترازو کے ساتھ وزن کرو یہ طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام بھی بہت اچھا ہے۔ اور ایسی

تَقِفْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ

چیز کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہ ہو بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں

مَسْئُولًا ﴿٥٤﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٥٥﴾

پوچھا جائے گا۔ اور زمین میں اکڑ کر مت چلو بے شک نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتے ہو۔

كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾ ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ط

ان سب باتوں کا بُرا پہلو تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔ یہ حکمت کی ان باتوں میں سے ہیں جو آپ کے رب نے آپ پر وحی فرمائی ہیں

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفُكُمْ رَبُّكُمُ

اور (اے مخاطب!) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا۔ ورنہ تو ملامت کیا ہوا ڈھکرا ہوا جہنم میں ڈالا جائے گا۔ کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لیے

بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ط إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا

چُن لیا ہے اور (اپنے لیے) اس نے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا ہے؟ یقیناً تم ضرور بڑی (سخت) بات کہہ رہے ہو۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں (مضامین کو) طرح

الْقُرْآنِ لِيَذْكُرُوا ط وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَ إِلَهَةٍ

طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اس سے ان کی نفرت ہی بڑھتی جاتی ہے۔ آپ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) فرمادیتے ہیں اگر اس (اللہ) کے ساتھ اور

كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَابَتَّغُوا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ

معبود بھی ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تب تو وہ ضرور عرش والے تک پہنچنے کے لیے کوئی راستہ ڈھونڈ لیتے۔ وہ (اللہ) پاک ہے اور ان باتوں سے بہت بلند و برتر

عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ط وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ

ہے جو یہ لوگ کہتے ہیں۔ اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کی حمد کے ساتھ اس کی

بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ط إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا

پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم اُن کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے بے شک وہ بڑا حلم والا بڑا بخشنے والا ہے۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں (تو) ہم

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حائل کر دیتے ہیں ایک چھپا ہوا پردہ۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں

أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَإِذَا ذُكِّرْتُ رَبُّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَىٰ أَدْبَارِهِمْ

تاکہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (پیدا کر دیتے ہیں) اور جب آپ قرآن میں تمہارا اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ پٹھ پھیر کر نفرت کرتے ہوئے

نُفُورًا ﴿٤٦﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ

بھاگ جاتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ اسے سنتے ہیں جب یہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب ظالم (یوں)

يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٤٧﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ صَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ

کہتے ہیں تم تو بس پیروی کر رہے ہو ایسے آدمی کی جس پر جاو دو کیا گیا ہے۔ آپ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) دیکھیے وہ آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں

فَصَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرَفَاتًا ؕ إِنَّا لَنَبْعُوْثُونَ

تو وہ گمراہ ہو گئے ہیں لہذا اب وہ کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم (مگر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے

خَلْقًا جَدِيدًا ۝ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۝ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ؕ

سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے۔ (خَالِدُ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) فرمادیجئے تم پتھر بن جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی ایسی مخلوق جو تمہارے خیال میں (ان سے بھی) زیادہ سخت ہو

فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُّعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ

تو مغرب وہ کہیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟ آپ فرمادیجئے وہی ہے جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا فرمایا تھا پھر وہ آپ کے سامنے اپنے سر ہلائیں گے

وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ ۖ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ

اور کہیں گے کہ یہ کب ہوگا؟ آپ فرمادیجئے اُمید ہے کہ وہ قریب ہو۔ جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اُس کی حمد کرتے ہوئے اُس کا جواب دو گے

وَتَذُنُّونَ إِنَّ لَبِئْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَ قُلْ لِّعِبَادِيَ يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ

اور تم خیال کرو گے کہ (دنیا میں) بہت تھوڑا عرصہ ٹھہرے ہو۔ اور (اے رسول خَالِدُ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ!) آپ میرے بندوں سے فرمادیجئے کہ وہ ایسی بات کہیں جو

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ

بہتر ہو بے شک شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے

بِكُمْ ۖ إِنَّ يَشَاءُ يَزِجْكُمْ أَوْ إِنَّ يَشَاءُ يُعَذِّبْكُمْ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ

اگر وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا رب

أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ

ان کو خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور یقیناً ہم نے بعض انبیائے (علیہم السلام) کو بعض پر فضیلت بخشی اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو

زُبُرًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفِ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا

زبور عطا فرمائی۔ آپ (خَالِدُ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) فرمادیجئے ان کو پکارو جن کو تم اس کے سوا (معبود) سمجھتے ہو تو وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ

تَحْوِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ

اسے بدلنے کا۔ جنہیں یہ پوجتے ہیں وہ خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے کون (اللہ کے) زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کی اُمید

رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۖ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ

رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک آپ کے رب کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔ حتیٰ بھی بستیاں ہیں



الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٣٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي

کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کرو بے شک وہ تم پر نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور جب تمہیں سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے

الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا ۚ فَلَمَّا نَجَّكُمْ إِلَى الْبَرِّ

(تو) جن کی تم اس (اللہ) کے سوا پوجا کرتے ہو سب (تمہارے ذہنوں سے) گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ (اللہ) تمہیں نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچاتا ہے تو تم

أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٣٧﴾ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

مُتَحِدًا لِيَتَّخِذَ مِنْكُمْ جُنُودًا ۚ إِنَّكُمْ لَعِندَهُ لَبِئْسَ مَا تَكْفُرُونَ ۚ (سجۃ) اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔ تو کیا تم بے خوف ہو اس سے کہ وہ تمہیں خشکی کے کنارے (زمین میں) دھنسا دے یا وہ تم پر پتھر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٣٨﴾ أَمْ آمَنْتُمْ أَنْ يُبْعِدَكُمُ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ

برسانے والی آندھی بھیج دے پھر تم اپنے لیے کوئی بچانے والا نہ پاؤ گے۔ یا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں اس (سمندر) میں دوبارہ لے جائے

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيَغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٣٩﴾

پھر تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج دے پھر تمہیں تمہارے کفر کی وجہ سے غرق کر دے پھر تم اپنے لیے اس پر ہم سے کوئی پوچھ گچھ کرنے والا نہ پاؤ گے۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ

اور یقیناً ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو عزت بخشی اور ہم نے انہیں خشکی اور تری میں (مختلف سواریوں پر) سوار کیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٤٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمامِهِمْ ۚ فَمَنْ أُوْتِيَ

عطا فرمایا اور انہیں اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی۔ (یاد رکھو) اس دن جب ہم تمام انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جس کا اعمال نامہ

كُتِبَ عَلَيْهِ يَسْمِعْهُ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤١﴾ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ

اس کے دامن ہاتھ میں دیا جائے گا تو یہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا رہا

فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أُوتِيتَ ۖ وَإِن كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أُوتِيتَ ۖ وَإِن كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أُوتِيتَ ۖ

تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور راستہ سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا۔ اور قریب تھا کہ وہ آپ کو (حق سے) ہٹا دیں اس سے جو ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے

لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذَا لَا تَخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٤٣﴾ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ

تاکہ آپ اس کے علاوہ کوئی اور بات ہم سے منسوب کر دیں اور اس صورت میں وہ آپ کو (اپنا) دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم آپ کو ثبات قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ

إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٤٤﴾ إِذَا لَا ذَقْنَكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

آپ ان کی طرف کچھ نہ کچھ بھک جاتے۔ (بافرض ایسا ہو جاتا تو) اس وقت ہم آپ کو گنا (عذاب) زندگی میں اور گنا موت میں چکھاتے پھر آپ اپنے لیے

عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيْسْتَغْفِرُونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا

ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا کہ وہ اس سرزمین (کلمہ) سے آپ کے قدم اکھاڑ دیں تاکہ آپ کو اس سے نکال دیں اور (بالفرض ایسا ہو جاتا

لَا يَلْبَثُونَ خَلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

(تو) یہ بھی آپ کے بعد زیادہ دیر یہاں ٹھہرنہ سکتے۔ (یہی ہمارا) طریقہ رہا ہے ان رسولوں کے بارے میں جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے اور آپ ہمارے

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۝

طریقہ میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر عصر مغرب و عشا کی) نماز قائم کیجیے اور فجر کے وقت قرآن (پڑھا کیجیے)

إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ

بے شک فجر کے قرآن (نماز پڑھنے) میں (فرشتوں کی) حاضری ہوتی ہے۔ اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھا کیجیے جو آپ کے لیے زائد (عبادت) ہے اُمید ہے

أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝ وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر فائز فرمائے گا۔ اور دعا کیجیے اے میرے رب! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ ہی

صِدْقٍ وَأَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۝ إِنَّ

مجھے نکال اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ (اور) مدد عطا فرما۔ اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ) فرما دیجیے حق آگیا اور باطل مٹ گیا بے شک

الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوقًا ۝ وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

باطل مٹنے ہی والا ہے۔ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْيَ جَانِبِهِ ۝ وَإِذَا

اور وہ ظالموں کے نقصان ہی میں اضافہ کرتا ہے۔ اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں وہ ٹھہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَؤُوسًا ۝ قُلْ كُلُّ يَعْمَلْ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ ۝ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ

اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ) فرما دیجیے ہر ایک اپنے طریقہ پر عمل کرتا ہے تو آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون

سَبِيلًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۝ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّيٰ ۝

زیادہ صحیح راستہ پر ہے۔ اور وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ) فرما دیجیے کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے

وَمَا أُوْتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَٰكِنْ شِئْنَا لَنذْهَبَنَّ بِالَّذِيْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا

اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ضرور (واپس) لے جائیں جو وحی ہم نے آپ کی طرف فرمائی ہے پھر آپ اس بارے

تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٧﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٨﴾

میں ہمارے مقابلہ میں اپنے لیے کوئی حمایتی نہ پائیں گے۔ مگر آپ کے رب کی رحمت ہے (کہ وہ ایسا نہیں کرتا) بے شک آپ پر اس کا بہت بڑا فضل ہے۔

قُل لِّیْنَ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ

آپ (ﷺ) فرمادیجیے اگر تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں اس (بات) پر کہ وہ اس قرآن جیسا بنا لائیں (تب بھی) وہ اس جیسا نہیں لائیں

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ

گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان فرمائی

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٠﴾ وَقَالُوا لَن تُوْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩١﴾

ہیں لیکن اکثر لوگ انکار ہی کرتے رہے۔ اور انھوں نے کہا ہم ہرگز آپ کی بات نہ مانیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری کر دیں۔

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن مَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩٢﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ

یا آپ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو پھر آپ اس کے درمیان بہت سی نہریں جاری کر دیں۔ یا آپ آسمان کو ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیں

كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِدًا ۖ أَوْ تَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن

جیسا کہ آپ کا خیال ہے یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آئیں۔ یا آپ کے لیے سونے کا ایک گھر ہو

زُخْرِفٍ أَوْ تَرْفَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُفَيْكَ حَتَّىٰ تُنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرُؤُهُ ۖ قُل

یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے یہاں تک کہ آپ ایک کتاب اتار لائیں جسے ہم خود پڑھیں آپ (ﷺ) (خَالِدِ بْنِ الْوَيْلِ) (عَلَيْهِ السَّلَامُ)

سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ

فرمادیجیے میرا رب پاک ہے میں تو ایک بشر (اور اللہ کا) رسول ہوں۔ اور لوگوں کو ایمان لانے سے نہیں روکا جب ان کے پاس ہدایت آگئی

إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾ قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ

مگر اسی بات نے کہ انھوں نے کہا کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ (ﷺ) (خَالِدِ بْنِ الْوَيْلِ) (عَلَيْهِ السَّلَامُ) فرمادیجیے کہ اگر زمین میں (انسانوں کے بجائے) فرشتے

يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنزَلْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ مِّن السَّمَاءِ مَلَكًَا رَّسُولًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

ہوتے جو اطمینان سے چلتے پھرتے تو ضرور ہم ان پر آسمانوں سے فرشتہ رسول (بنا کر) بھیجتے۔ آپ (ﷺ) (خَالِدِ بْنِ الْوَيْلِ) (عَلَيْهِ السَّلَامُ) فرمادیجیے میرے اور تمہارے درمیان

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَن

اللہ ہی گواہ کافی ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے بڑا باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے

يُضِلُّ فَلَئِنْ تَجَدَّ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ط وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ

وہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے اُس (اللہ) کے سوا کوئی مددگار نہ پائیں گے اور ہم قیامت کے دن انہیں منہ کے بل

عُمَيَّاوَبُكْبَا وَصَبَا ط مَاؤُهُمْ جَهَنَّم ط كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ۝۹۵ ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ

اندھے، گونگے اور بہرے اٹھائیں گے ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب کبھی (جہنم کی آگ) بجھنے لگے گی ہم ان کے لیے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے

بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا ۖ إِنَّا لَبَعُوثُونَ خَلَقًا جَدِيدًا ۝۹۸

کیوں کہ انھوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم (مردمر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

جائیں گے؟ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا ہے (وہ) اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (دوبارہ) پیدا فرمادے

وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ط فَآبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۝۹۹ قُلْ لَوْ أَنْتُمْ

اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر فرمادیا ہے جس میں کوئی شک نہیں پھر بھی ظالم لوگ انکار ہی کرتے رہے۔ آپ (خاتون البیت اہل بیت علیہم السلام) فرمادیجئے اگر تم

تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ط وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۝۱۰۰

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تم (سب) خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور (ہاتھ) روک لیتے اور انسان بہت ہی تنگ دل ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَسُئِلَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو واضح نشانیاں عطا فرمائیں تو آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان

إِنِّي لَأَظُنُّكَ يُمُوسَىٰ مَسْحُورًا ۝۱۰۱ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ

سے کہا اے موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا یقیناً تم جانتے ہو کہ یہ (نشانیاں) آسمانوں اور زمینوں کے رب نے ہی

وَالْأَرْضِ بَصَائِرٌ ۖ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَفِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ۝۱۰۲ فَأَرَادَ أَنْ

نازل فرمائی ہیں بصیرت (غور و فکر والی) بنا کر اور بے شک میں ضرور خیال کرتا ہوں کہ اے فرعون! تُو ہلاک ہو جانے والا ہے۔ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا کہ ان

يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ۝۱۰۳ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي

(موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل) کو (مصر کی) زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔ اور اس کے بعد ہم نے فرمایا بنی

إِسْرَءِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۝۱۰۴ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ

اسرائیل سے کہ تم زمین میں آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا (تو) ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٥﴾ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ

نازل فرمایا اور یہ حق کے ساتھ ہی نازل ہوا اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا

لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿١٦﴾ قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۖ

(کر کے نازل) فرمایا تاکہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا ہے۔ آپ فرما دیجیے تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ

إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلذِّقَانِ سُجَّدًا ﴿١٧﴾ وَيَقُولُونَ

بے شک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے جب یہ (قرآن) ان پر تلاوت کیا جاتا ہے (تو) وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں

سُبْحَنَ رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٨﴾ وَيَخِرُّونَ لِلذِّقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ﴿١٩﴾

ہمارا رب پاک ہے بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہی ہو کر رہتا ہے۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کی عاجزی اور بڑھا

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۖ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَلَا تَجْهَرُوا

دیتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ (کہ کر) پکارو یا رحمن (کہ کر) پکارو جس (نام) سے بھی پکارو تو اس کے سب نام اچھے ہیں اور آپ اپنی نماز میں آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿٢٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

بہت بلند نہ کریں اور نہ بالکل آہستہ کریں اور دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ اختیار فرمائیں۔ اور فرما دیجیے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے نہ کسی کو

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرًا ﴿٢١﴾

بیٹا بنایا اور نہ ہی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ کسی کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی دوست ہے اور اس کی خوب بڑائی بیان کیجئے۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ کی آیت نمبر 23 تا 40 کے با محاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

نوٹ

{ ذخیرۃ الفاظ }

| معانی                  | الفاظ            | معانی         | الفاظ         | معانی           | الفاظ             |
|------------------------|------------------|---------------|---------------|-----------------|-------------------|
| اپنی جوانی کو          | أَشَدُّهُ        | کان           | السَّعْ       | بڑھاپا          | الْكِبَرُ         |
| آنکھیں                 | الْبَصَرُ        | وہ دونوں ہی   | أَوْكِلَهُمَا | انھیں مت جھڑک   | لَا تَنْهَضْهُمَا |
| انھوں نے میری پرورش کی | رَبِّبْنِي       | تو جھکائے رکھ | إِخْفِضْ      | بچپن میں        | صَغِيرًا          |
| مسافر                  | ابْنُ السَّبِيلِ | خوب جانتا ہے  | أَعْلَمُ      | فضول خرچی مت کر | لَا تُبْدِرْ      |
| تیرا ہاتھ              | يَدَكَ           | آسان، نرم     | مَيْسُورًا    | بندھا ہوا       | مَغْلُوقَةً       |
| تمہیں بھی              | إِيَّاكُمْ       | تھکا کا ماندہ | مَحْسُورٌ     | مدد دیا ہوا     | مَنْصُورٌ         |
| اتراتے ہوئے            | مَرَحًا          | دل            | الْفَوَادُ    | ترازو           | الْقِسْطَاسُ      |

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیل کا دوسرا نام ہے:

- (الف) سُورَةُ سُجَّات (ب) سُورَةُ نُورِ  
(ج) سُورَةُ الْهَدَايَةِ (د) سُورَةُ الْبَعْرَاجِ

(ii) سفرِ اسراء سے مراد ہے:

- (الف) مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ کا سفر (ب) مسجدِ حرام سے مسجدِ نبوی کا سفر  
(ج) مسجدِ نبوی سے مسجدِ اقصیٰ کا سفر (د) مسجدِ اقصیٰ سے سدرۃ المنبتیٰ کا سفر

(iii) واقعہ معراج کا ذکر ہے:

- (الف) سُورَةُ النَّوْرِ میں (ب) سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیل میں  
(ج) سُورَةُ الْأَنْعَامِ میں (د) سُورَةُ الْأَعْرَافِ میں

(iv) لفظ اُف کہنے سے منع کیا گیا ہے:

- (الف) والدین سے (ب) دوستوں سے  
(ج) رشتہ داروں سے (د) بہن بھائیوں سے

(v) اسراء کا معنی ہے:

- (الف) رات کو سیر کرنا (ب) دن کو سیر کرنا (ج) والدین کا ادب کرنا (د) بلندی پر سفر کرنا

مختصر جواب دیں۔

(i) سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیل کی روشنی میں والدین کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟

(ii) سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیل کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک تحریر کریں۔

(iii) واقعہ معراج کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

(iv) قرآن مجید کی کوئی سی دو صفات تحریر کریں۔

(v) سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیل میں بیان کردہ کوئی سے تین معاشرتی احکام بیان کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

لَا تَنْهَزْهُمَا ..... اخْفِضْ ..... ابْنُ السَّبِيلِ ..... مَحْسُورٌ

رَبِّانِي ..... مَذْحُورًا ..... لَنْ تَخْرِقَ ..... لَا تُبَدِّرُ

درج ذیل قرآنی آیات کا محاورہ ترجمہ کریں۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ إِنَّمَا يُبَلِّغُنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَلَا تَنْهَزْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٣٣﴾ (سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ: 23)

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾ (سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ: 29)

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَزِرُ قُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۖ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا  
الزَّانِيَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾ (سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ: 31-32)

وَلَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٣﴾  
(سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ: 34)

تفصیلی جواب دیں۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ کے بنیادی مضامین تفصیل سے تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ کی روشنی میں والدین کے حقوق کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک پر مبنی ایک سبق آموز خاکہ تیار کریں اور اسمبلی میں پیش کریں۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ میں مذکور والدین کے لیے دعا ترجمہ کے ساتھ یاد کریں۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں لکھیں اور دوستوں کو آگاہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ میں والدین کے لیے مذکور دعا ترجمہ کے ساتھ یاد کروائیں۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک پر مبنی ایک سبق آموز خاکہ تیار کرنے میں طلبہ کی مدد کریں اور اسمبلی میں پیش کروائیں۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ کی آیت نمبر 23 اور 24 کی روشنی میں طلبہ کو والدین کے حقوق سے آگاہ کریں۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ کے بنیادی مضامین سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

طلبہ کو واقعہ معراج کے بارے میں قرآن وحدیث کی روشنی میں معلومات فراہم کریں۔